BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

پی ایم وشو کرما: روایتی کاریگروں اور دستکاروں کو مضبوطی فراہم کر رہی ہے

پی ایم وشو کرما اسکیم کے تین سال مکمل ہونے کے قریب ہیں اور اس کے تحت 30 لاکھ مستفیدین کے اندراج کا ہدف حاصل کر لیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے ذریعے ہنر مندی کی تربیت، آلات، قرض کی سہولت، ڈیجیٹل ترغیبات اور بازار سے رابطے کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ مستفیدین کو ادیَم اسسٹ پلیٹ فارم پر بھی شامل کیا جا رہا ہے اور جی ای ایم، ای کامرس پلیٹ فارم، تجارتی میلوں اور نمائشوں سمیت وسیع تر بازار کے ذرائع سے جوڑا جا رہا ہے۔ یہ اسکیم 'سمان، سمرتھیا اور سمردھی' کے اصولوں پر مبنی ہے اور ساتھ ہی گرو-ششیہ پرمپرا اور روایتی ہنر کو خاندان کی سطح پر نسل در نسل جاری رکھنے کے طریقے کو مضبوط بنانے کی بھی کوشش کرتی ہے۔

روایتی کاریگروں اور دستکاروں کی معاونت

بھارت کے روایتی کاریگر اور دستکار ملک کی مقامی معیشت اور ثقافتی ورثے کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ان میں سے بہت سے پیشے ہاتھ کے ہنر، خاندانی طور پر نسل در نسل منتقل ہونے والی معلومات اور چھوٹے پیمانے کے کاروبار پر منحصر ہیں۔ پی ایم وشو کرما کا آغاز 17 ستمبر 2023 کو ایسے ہی کاریگروں اور دستکاروں کو ہر مرحلے پر مکمل معاونت فراہم کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔

پی ایم وشو کرما "سمان، سمرتھیا اور سمردھی" کے تین ستونوں پر مبنی ہے، جو روایتی کاریگروں اور دستکاروں کے لیے احترام، صلاحیت اور خوشحالی کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ اسکیم گرو-ششیہ پرمپرا یعنی روایتی ہنر کو خاندان کی سطح پر نسل در نسل جاری رکھنے کے طریقے کو مضبوط بنانے اور فروغ دینے کی بھی کوشش کرتی ہے۔

اس مرکزی شعبے کی اسکیم کے لیے مالی سال 2023-24 سے مالی سال 2027-28 تک 13,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں اور اس کے تحت 18 روایتی پیشوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد کاریگروں کی مصنوعات اور خدمات کے معیار اور رسائی کو بہتر بنانا اور انہیں ملکی و عالمی سپلائی چین میں شامل کرنے کی سہولت فراہم کرنا ہے۔

سترہ ستمبر 2026 کو اسکیم کے تین سال مکمل ہونے والے ہیں اور اس سے قبل ہی 30 لاکھ مستفیدین کے اندراج کا ہدف حاصل کر لیا گیا ہے۔

اسکیم کا خاکہ اور اہم اجزا

پی ایم وشوکرما ایک ہی جامع نظام کے تحت مختلف نوعیت کی مدد فراہم کرتی ہے۔ اس کے اہم اجزا میں شناخت، ہنر مندی میں بہتری، آلات کی خریداری کے لیے ترغیبی رقم، قرض کی سہولت، ڈیجیٹل لین دین کے لیے ترغیب اور بازار تک رسائی کے لیے مدد شامل ہیں۔

پہچان

- اندراج اور تصدیق کے عمل کی تکمیل پر مستفیدین کو پی ایم وشوکرما سرٹیفکیٹ اور شناختی کارڈ کے ذریعے پہچان فراہم کی جاتی ہے۔

ہنر مندی میں بہتری

- ہنر مندی میں بہتری کے ذریعے مستفیدین کو جدید آلات، بہترین طریقہ کار اور جدید ڈیزائن سے روشناس کرایا جاتا ہے۔ تربیت میں ڈیجیٹل لین دین، مارکیٹنگ اور کاروباری معلومات بھی شامل ہیں۔
- بنیادی تربیت 5 سے 7 دن تک جاری رہتی ہے، جبکہ اعلیٰ سطح کی تربیت 15 دن یا اس سے زیادہ کی ہوتی ہے۔ تربیت حاصل کرنے والوں کو روزانہ 500 روپے وظیفہ دیا جاتا ہے۔

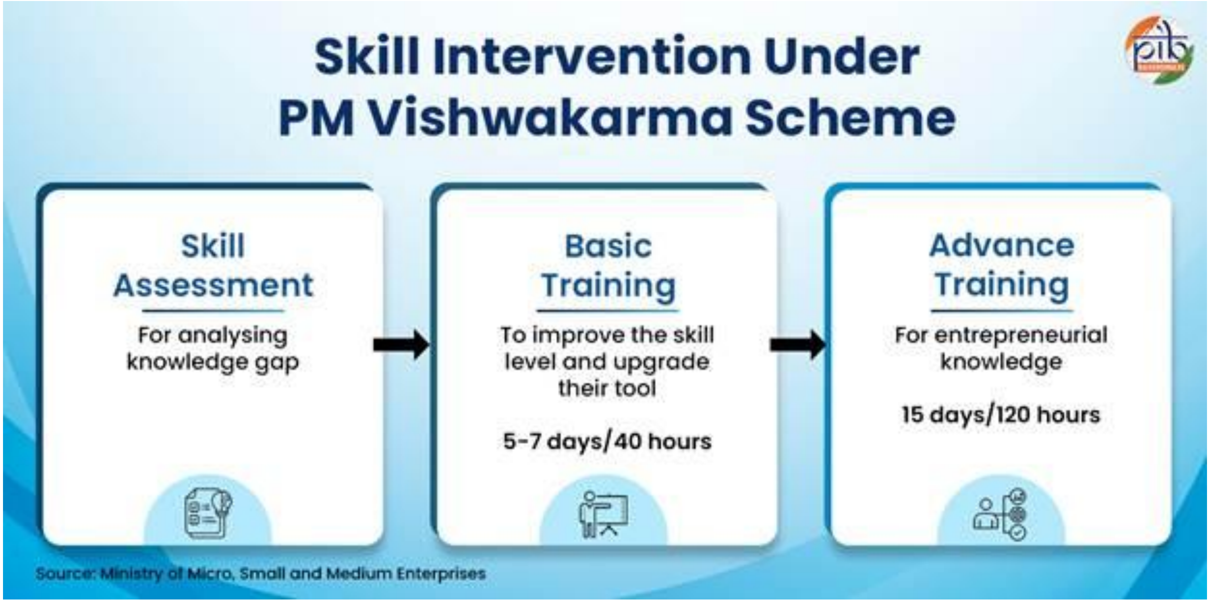

جدید آلات

اسکیم کے اہل مستفیدین کو 15,000 روپے تک کے جدید آلات بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔

قرض کی سہولت

رسمی قرض تک رسائی پی ایم وشوکرما کا ایک اہم حصہ ہے۔ اسکیم کے تحت بغیر کسی ضمانت کے کاروبار کی ترقی کے لیے دو مرحلوں میں 3 لاکھ روپے تک کا قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ پہلے مرحلے میں 1 لاکھ روپے تک کا قرض 18 ماہ کی مدت کے لیے دیا جاتا ہے۔ بنیادی تربیت مکمل کرنے والے مستفیدین پہلے مرحلے کے قرض کے اہل ہوتے ہیں۔ دوسرے مرحلے میں 2 لاکھ روپے تک کا قرض 30 ماہ کی مدت کے لیے دیا جاتا ہے۔

یہ قرض 5 فیصد کی مقررہ رعایتی شرح سود پر فراہم کیے جاتے ہیں، جبکہ حکومت کی جانب سے 8 فیصد تک سود میں رعایت کا بوجھ برداشت کیا جاتا ہے۔ دوسرے مرحلے کے قرض کے لیے اہلیت پہلے مرحلے کے قرض کی باقاعدہ ادائیگی اور ڈیجیٹل لین دین اپنانے یا اعلیٰ سطح کی تربیت مکمل کرنے سے مشروط ہے۔

ڈیجیٹل اور مارکیٹنگ معاونت

پی ایم وشوکرما مالی مدد کے ساتھ ڈیجیٹل اور مارکیٹنگ معاونت بھی فراہم کرتی ہے۔ مستفیدین کو اپنے بینک کھاتے میں ہر ڈیجیٹل ادائیگی یا رقم وصول ہونے پر 1 روپے کی ترغیبی رقم دی جاسکتی ہے، جو ہر ماہ زیادہ سے زیادہ 100 اہل لین دین تک محدود ہے۔ مارکیٹنگ معاونت میں تجارتی میلے، نمائشیں، مصنوعات کی تشہیر و برانڈنگ اور جی ای ایم جیسے ای کامرس پلیٹ فارم، اشتہارات اور تشہیری سرگرمیاں شامل ہیں۔ اس کے ذریعے کاریگروں کو باضابطہ کاروباری طریقے اپنانے اور وسیع تر بازاروں تک رسائی حاصل کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

اہلیت، اندراج اور باضابطہ شمولیت

اہل درخواست دہندگان

پی ایم وشوکرما اسکیم ایسے کاریگروں اور دستکاروں کے لیے ہے جن کی عمر 18 سال یا اس سے زیادہ ہو، جو ہاتھ اور آلات کے ذریعے 18 مقررہ خاندانی روایتی پیشوں میں سے کسی ایک سے وابستہ ہوں۔ انہیں غیر منظم شعبے میں خود روزگار کی بنیاد پر کام کرنا چاہیے۔

- درخواست گزار نے گزشتہ پانچ سال کے دوران خود روزگار یا کاروبار کی ترقی کے لیے حکومت کی اسی نوعیت کی قرض پر مبنی کسی اسکیم کے تحت قرض حاصل نہ کیا ہو۔
- اندراج اور فوائد ایک ہی خاندان کے صرف ایک فرد تک محدود ہیں، جس میں شوہر، بیوی اور غیر شادی شدہ بچے شامل ہیں۔
- سرکاری ملازمت کرنے والا شخص اور اس کے اہل خانہ اس اسکیم کے اہل نہیں ہیں۔

مدرا اور پی ایم سوانِدھی کے وہ مستفیدین جنہوں نے اپنے قرض کی مکمل ادائیگی کر دی ہے، پی ایم وشوکرما اسکیم کے تحت اہل ہیں۔

خود روزگار کارکن (سیلف ایمپلائڈ ورکر) اور غیر منظم شعبہ؟

خود روزگار شخص وہ ہوتا ہے جو کسی آجر کے یہاں ملازمت نہیں کرتا بلکہ کسی پیشے یا کام سے آزادانہ طور پر وابستہ ہو کر کام کرتا ہے۔ غیر منظم شعبے میں عمومی طور پر غیر رسمی کاروباری ادارے اور ایسے کارکن شامل ہوتے ہیں جو منظم شعبے سے باہر کام کرتے ہیں۔

پی ایم وشوکرما کے تحت آنے والی ٹریڈز		
اسلحہ ساز	کشتی بنانے والا	بڑھئی

تالے ساز	ہتھوڑا اور ٹول کٹ بنانے والا	دھات کا کاریگر
مجسمہ ساز، پتھر توڑنے والا	کمہار	سنار
ٹوکری / چٹائی / جھاڑو بنانے والا / ناریل کے ریشے کا بنکر	میسن	موچی / جوتا ساز
ہار بنانے والا	حجام	گڑیا اور کھلونے بنانے والا
مچھلی پکڑنے کا جال بنانے والا	درزی	دھوبی

رجسٹریشن

درخواستیں صرف کامن سروس سینٹرز (سی ایس سی) کے ذریعے جمع کرائی جا سکتی ہیں۔

تین سطحی تصدیق اور منظوری

تصدیق: گرام پنچایت یا شہری مقامی ادارے کی سطح پر۔

جانچ اور سفارش: ضلعی نفاذی کمیٹی کی جانب سے۔

منظوری: جانچ کمیٹی کی جانب سے۔

پی ایم وشوکرما کے مستفیدین کو باضابطہ ایم ایس ایم ای نظام میں کاروباری افراد کے طور پر ادیم اسسٹ پلیٹ فارم پر بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے انہیں حکومت کی جانب سے فراہم کیے جانے والے متعلقہ فوائد حاصل کرنے میں سہولت ملتی ہے۔

ادیم اسسٹ پلیٹ فارم

یہ غیر رسمی چھوٹے کاروباری اداروں کے اندراج اور انہیں ادیم رجسٹریشن نمبر اور سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کے لیے ایک آن لائن نظام ہے۔

پی ایم وشوکرما کے تحت پیش رفت

ہنرمندی میں بہتری اور آلات کی معاونت

15 ستمبر 2026 تک 24.37 لاکھ سے زیادہ کاریگروں کو بنیادی ہنر کی تربیت دی جا چکی ہے، جبکہ 18.16 لاکھ سے زیادہ کاریگروں کو آلات فراہم کیے جا چکے ہیں۔

ادارہ جاتی قرض تک رسائی کو مضبوط بنانا

اسکیم کے تحت 6.19 لاکھ سے زیادہ قرضوں کی منظوری دی گئی ہے، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 5,316 کروڑ روپے ہے۔ یہ قرض کی سہولت مستفیدین کو خام مال خریدنے، آلات کو بہتر بنانے، کاروبار کو وسعت دینے اور اپنے کاروباری اداروں کو مزید مستحکم بنانے میں مدد فراہم کرنے کے مقصد سے دی جاتی ہے۔

ڈیجیٹل طور پر بااختیار بنانا

8.11 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کو ڈیجیٹل ترغیبی رقم فراہم کی گئی ہے اور ترغیبی رقم کے طور پر 42 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم تقسیم کی جاچکی ہے۔

12,000 سے زیادہ کاریگروں کو برانڈنگ، مصنوعات کے ڈیزائن، پیکیجنگ اور مارکیٹنگ کے لیے مصنوعی ذہانت کے آلات کے استعمال کی تربیت بھی دی گئی ہے۔

بازار تک رسائی اور تشہیر

- ملک بھر میں 1,500 سے زیادہ بیداری پروگرام اور کیمپ، 50 سے زیادہ ورکشاپس، 82 تجارتی میلے، 37 ریاستی سطح کی نمائشیں اور 50 سے زیادہ فلیش موب منعقد کیے گئے ہیں۔
- پہلا پی ایم وشو کرما قومی نمائش و تجارتی میلہ 17 جنوری 2026 سے 31 جنوری 2026 تک دلی ہاٹ میں منعقد کیا گیا۔ اس تقریب میں ملک بھر سے 117 سے زیادہ کاریگروں نے شرکت کی اور انہوں نے 2 کروڑ روپے سے زیادہ کی ریکارڈ فروخت کی۔ اس تقریب میں مختلف ممالک کے غیر ملکی سفارت کاروں، بھارت حکومت کے متعدد اعلیٰ عہدیداروں نے شرکت کی اور 60,000 سے زیادہ افراد کی آمد ریکارڈ کی گئی۔
- 30,000 سے زیادہ وشو کرما مستفیدین کو گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس، او این ڈی سی، میشو، ایمیزون، فاب انڈیا، سلیکھا وغیرہ جیسے مختلف ای کامرس پلیٹ فارم پر شامل کیا گیا ہے۔
- ایم ایس ایم ای کی وزارت نے اہل کاریگروں کو اپنے بازار میں شامل کرنے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے ایمیزون کے ساتھ مفاہمت نامے پر بھی دستخط کیے ہیں۔
- پی ایم وشو کرما کے تحت ون اسٹیشن ون پروڈکٹ (او ایس او پی) پہل کے ذریعے معذور وشو کرما کاریگروں کو بھی بازار تک رسائی فراہم کی جا رہی ہے۔ زیادہ آمد و رفت والے منتخب ریلوے اسٹیشنوں پر قائم مخصوص خوردہ مراکز میں ان کی مصنوعات کی نمائش اور فروخت کے لیے جگہ فراہم کی جاتی ہے۔ 14 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مختلف پیشوں سے وابستہ 42 سے زیادہ معذور مستفیدین کو اسٹال فراہم کیے جا چکے ہیں۔
- شہری ہوا بازی کی وزارت کی اے وی ایس اے آر اسکیم کے تعاون سے بھوپال اور چنڈی گڑھ سمیت مختلف ہوائی اڈوں پر بھی پی ایم وشو کرما کے اسٹال قائم کیے گئے ہیں۔

- پی ایم وشوکرما مصنوعات کی پیکیجنگ اور برانڈنگ کو فروغ دینے کے لیے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پیکیجنگ کے تعاون سے 6 شہروں میں متعدد ورکشاپس منعقد کی گئی ہیں، جن کے ذریعے 1,500 وشوکرما کاریگروں یعنی ہر شہر میں 250 کاریگروں کو تربیت دی گئی ہے۔
- قبائلی کاریگروں کو فروغ دینے اور ان کی مصنوعات کی بازار تک رسائی وسیع کرنے کے لیے وزارت نے ٹرائی فیڈ کے تعاون سے متعدد قبائلی کاریگر میلوں کا انعقاد کیا، تاکہ قبائلی پی ایم وشوکرما کاریگروں کو ٹرائبس انڈیا جیسے معروف پلیٹ فارم سے جوڑا جا سکے۔
- بہار، گجرات، گوا، ہماچل پردیش، اڈیشہ، پڈوچیری وغیرہ میں فائیو اسٹار اور دیگر اعلیٰ درجے کے ہوٹلوں اور تفریحی مراکز میں بھی متعدد پی ایم وشوکرما اسٹال قائم کیے گئے ہیں، جن میں مختلف ریاستوں کے تاج، ریڈیسن، ایڈبز وغیرہ جیسے ہوٹل شامل ہیں۔

مستفیدین کے تجربات اور جائزے کے نتائج

یہ اسکیم مختلف روایتی پیشوں اور ملک کے مختلف علاقوں میں نافذ کی جا رہی ہے۔ ذیل میں دو مختلف پیشوں اور ریاستوں سے تعلق رکھنے والے مستفیدین کے تجربات کو کیس اسٹڈی کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

مستفیدین کی کہانیاں
ناگالینڈ کے زونہیبوٹو کی ٹوکری بنانے والی محترمہ ولی نے پی ایم وشوکرما کے تحت ہنر مندی کی تربیت مکمل کی اور ایک لاکھ روپے کا بغیر ضمانت قرض حاصل کیا۔ انہوں نے اس قرض سے خام مال خریدا اور اپنے کاروبار کو وسعت دی۔ ان کی ماہانہ آمدنی میں تقریباً 40 فیصد اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر تقریباً 15,000 روپے ہو گئی۔

اتراکھنڈ کے چمولی سے تعلق رکھنے والے لکڑی کے کاریگر جناب درشن لال تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے اس ہنر سے وابستہ ہیں۔ ان کے خاندان کی روایتی وابستگی بدری ناتھ مندر کی تعمیر میں مصروف کاریگروں سے رہی ہے۔ پی ایم وشوکرما کے تحت انہیں ہنر مندی کی تربیت، آلات اور کم شرح سود پر قرض کی سہولت فراہم کی گئی۔ 2026 میں انہوں نے دلی میں منعقدہ پی ایم وشوکرما ہاٹ میں بھی شرکت کی، جو قومی دارالحکومت میں ان کی پہلی نمائش تھی۔ اس کے ذریعے انہیں اپنی مصنوعات کو بڑے بازار میں پیش کرنے کا موقع ملا۔

آئی آئی ایم ممبئی کی جانب سے بیک وقت جائزہ

آئی آئی ایم ممبئی کی جانب سے پی ایم وشوکرما اسکیم کا بیک وقت جائزہ لیا گیا، جس میں تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 11,591 مستفیدین کو شامل کیا گیا۔ اس جائزے میں بینکوں، کامن سروس سینٹرز، انڈیا پوسٹ کے اہلکاروں اور تربیتی مراکز سے حاصل ہونے والی آرا بھی شامل کی گئیں۔

جائزے کے مطابق، سروے میں شامل 93 فیصد مستفیدین نے تربیت حاصل کرنے کے بعد اپنی آمدنی میں معمولی سے نمایاں اضافہ ہونے کی اطلاع دی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سروے میں شامل بڑی تعداد میں مستفیدین کے لیے ہنر مندی میں بہتری کے ساتھ حقیقی معاشی فوائد حاصل ہوئے۔

روایتی ہنر اور روزگار کو برقرار رکھنا

پی ایم وشوکرما روایتی پیشوں کو قومی سطح پر معاونت کے ایک جامع نظام کا حصہ بناتی ہے، جبکہ ان پیشوں کی مقامی اور خاندانی نوعیت کو برقرار رکھتی ہے۔ یہ اسکیم روایتی ہنر کے تسلسل اور ان پیشوں سے وابستہ گرو-ششیہ روایت کو بھی مضبوط بنانے کی کوشش کرتی ہے۔ کاریگروں اور دستکاروں کو ان کے کام کے مختلف مراحل میں مدد فراہم کرکے اس کا مقصد روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور بدلتے ہوئے معاشی ماحول میں روایتی علم اور ہنر کی اہمیت برقرار رکھنے میں مدد دینا ہے۔

حوالہ جات:

Ministry of Micro, Small & Medium Enterprises
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1959098&lang=2&reg=3
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2291931&lang=1&reg=48
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2236871&lang=1&reg=3
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2198702&lang=1&reg=3
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2202916&lang=1&reg=3
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2286958&lang=1&reg=3
https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2253553&lang=2&reg=48
https://www.msme.gov.in/static/uploads/2026/05/3040dc36fd7023c4d4d1f647ee816165.pdf
https://pmvishwakarma.gov.in/
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2271522&lang=1&reg=6
https://dic.py.gov.in/sites/default/files/pm-vishwakarma.pdf
Ministry of Commerce & Industry
https://www.dpiit.gov.in/static/uploads/2026/03/863a5fef349d79a1bba316c4b51eaacb.pdf
PIB Archives
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2298755&lang=1&reg=3
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2260904&lang=1&reg=3
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2278107&lang=1&reg=1
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=2&NoteId=157068&lang=1&reg=3
Rajya Sabha Secretariat
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2238242&lang=1&reg=1

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

****